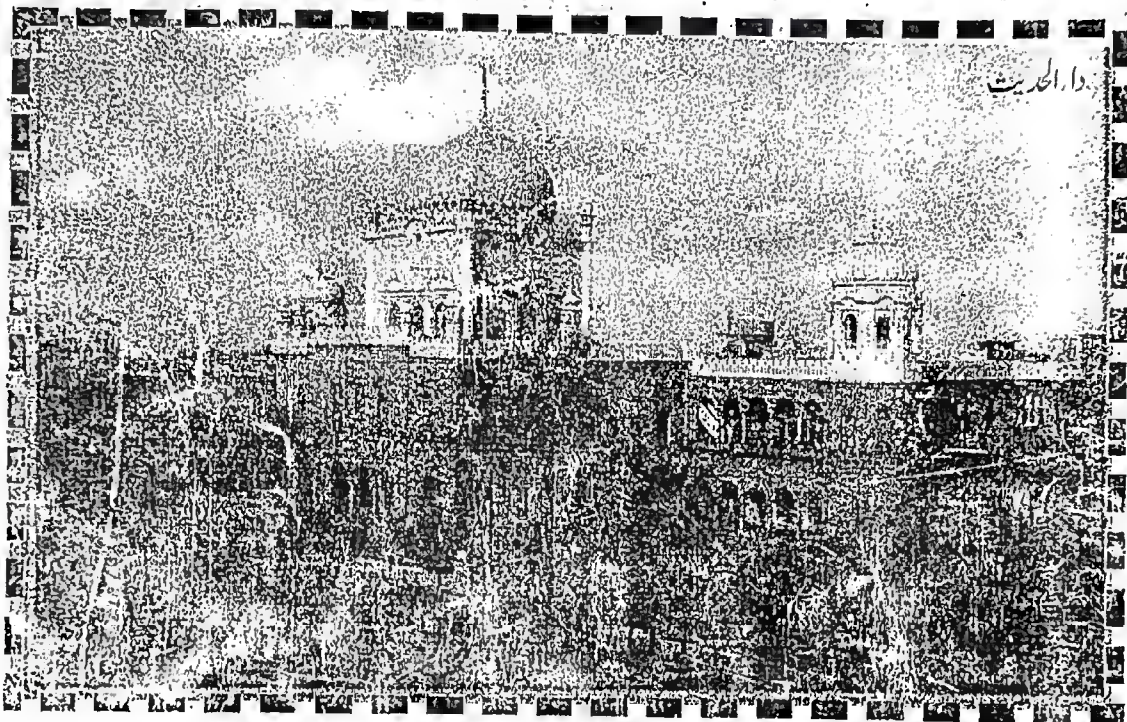


پرچہ سوالات ششماہی

سال سوم عربی

نام ولد

پتہ



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa



نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب
تحریر کیجئے

مؤرخہ ۱۸ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ
بروز در شب

کافہ

نمبیر۔ الوصف شرطہ ان يكون في الأصل فلا تضره الغلبة فلذلك صرف اربع في مررت بلسه
أربح وامتنع اسود وارقم للحمية وادهم للقيد وضعف منع اني للحمية واجدل
للمصقروا خيل للطائر۔

عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں۔ (۵) وصف کی تعریف لکھتے ہوئے ان کیوں فی الأصل
کی وضاحت کریں۔ نیز فلا تضرہ الخ کی مکمل وضاحت کریں۔ (۱۰)

نمبیر۔ وقد يحدث الفعل لقيام قريته جوارا في مثل زيد لمن قال من قام شعر
وليتك يزينه ضارب لضربه ويختبط مما يطبخ الطوايح ۷۱ ۵ ۷۱

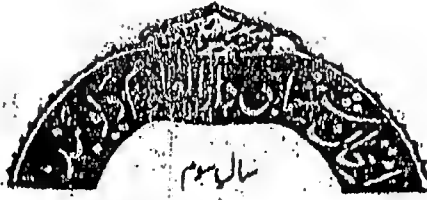
ووجوب في مثل وان احد من الشركين استجارك۔
عبارت کو صحیح اعراب کے ساتھ نقل کریں اور ترجمہ کریں۔ (۵) وضاحت کے ساتھ ٹوٹی عبارت کا مطلب
لکھیں۔ شعر اور آیت میں فعل کہاں حذف ہے اور قرینہ کیا ہے۔ طوايح کس کی جمع ہے۔ شعر کے ہر لفظ
کا لغوی و صرفی تحقیق بھی لکھیں۔ (۱۰)

نمبیر۔ فللبتدأ هو الاسم المجرى عن العوامل اللفظية مسند اليه او الضميمة الواقعة بعد حرف
النفي او الفاء الاستفهام رافعة لظاھر۔ عبارت مع اعراب نقل کر کے تحریر کریں۔ (۵)

مبتدا کی دونوں قسموں کی اس طرح تشریح کریں کہ تمام فوائد قیود کی وضاحت ہو جائے۔ (۱۰)
نمبیر۔ ومنها ما وقع تفصيلا لا ثم مضمون جملة متقدمة مثل فشد الوفاق فاما ما بعد واما فاء
اعراب لگائیں، ترجمہ کریں (۵) منہا کی ضمیر کا مرجع لکھیں اور مذکورہ عبارت کی فوائد قیود کی رعایت کے
ساتھ وضاحت کریں۔ آیت میں محذوف فعل کی تعیین کریں۔ (۱۰)

نمبیر۔ والثالث ما اضمر غملا على شريطة التفسير وهو كل اسم بعد فعل او شبهة مستعمل في
بضمير او متعلقه لوسلط عليه هو او مناسبه لنصبه مثل زيد اضربه دريد امرت به
وذيله اضمريت غلامه

عبارت پرا عرب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵) مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ مصنف نے تین مثالیں
کیوں ذکر کی ہیں۔ (۱۰)



سوال نمبر ۱ - الإعراب ما اختلف آخره به ليدل على المعاني المعنوية عليه... والعامل ما به يتفرع

المعنى المقصود للإعراب

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۷)۔ تشریح کرتے ہوئے ضمیروں کے مرجع اور خط کشیدہ الفاظ کی تکمیل وضاحت کیجیے (۸)۔

سوال نمبر ۲ - إذا اتفقت الإعراب فيهما للفظا والقرينة أو كان مضمرا متصلا أو وقع المنعوله بعد إلا أو معناها وجب تقديمه ، وإذا اتصل به ضمير مشغول أو وقع بعد إلا أو معناها أو اتصل به منعوله وهو غير متصل وجب تأخيرہ

عبارت مع اعراب لکھ کر ضمیروں کو واضح کرتے ہوئے ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۸)۔ فاعل کی تقدیم یا تاخیر کے واجب ہونے کی مذکورہ تمام صورتوں کی مثالیں دیجیے (۷)۔

سوال نمبر ۳ - وإن اختلفت الأول أصحرت الناعل في الثاني والمفعول على المختار إلا أن يسمع

ماتع، فتظهر ، وقول امرئ القيس ع : كفاني، ولم أطلب قلبا من المال ؛ ليس منه لفساد المعنى

عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۷)۔ اور مذکورہ قواعد اور مثالوں سے سمجھائیے (۹)۔ قول غیر مختار اور سادہ معنی کی وضاحت کیجیے (۶)۔

سوال نمبر ۴ - منها ما وقع للتشبيه علاجا بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، لحر مررت

به فإذا له صوت صوت حمار ، وصراخ صراخ الذكلى

عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۸)۔ مذکورہ قاعدہ کی تکمیل وضاحت کرتے ہوئے مثالیں کہہ بھنپھائیے

روماتیں کیوں پیش کریں؟ آپ مزید ایک اور مثال پیش کریں۔ (۷)

سوال نمبر ۵ - الثالث ما أضمم عامله على شريطة التفسير ، وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه مشغول

عنه بضميره أو متعلقه لئلا يسلط عليه هو أو مناسبة النصب

ترجمہ کیجیے (۴)۔ تشریح کرتے ہوئے "فعل"، "شبه فعل"، "مشتغل عنه بضميره" اور "متعلقه" اور "مناسبة" کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیجیے۔

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۲ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱: «الكلمة للفظ وضع لمعنى مفرد، وهي اسم وفعل وحرف». عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)
فوائد قیود کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۱) اور بتائیے کہ «الكلمة» کا مشتق منہ کیا ہے؟ مشتق اور مشتق منہ میں مناسبت
کیا ہے؟ نیز اسم، فعل اور حرف کی تعریفات تحریر کیجئے (۶)۔

سوال نمبر ۲: ويجوز صرفه للضرورة أو للتأنيب مثل سلاسل وأغلال، وما يقوم مقامهما الجمع والف التانيث.
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) «صرفہ» کی ضمیر کا مرجع ظاہر کرتے ہوئے عبارت کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔ نیز غیر منصرف کا حکم
لکھ کر ضرورت اور تناسب کی ایک ایک مثال پیش کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۳: وأصل المبتدأ التقديم ومن ثم جاز في داره زيد وامتنع صاحبها في الدار، وقد يكون المبتدأ نكرة
إذا تخصصت بوجه ما مثل هو العبد مؤمن خير من مشركه، وأرجل في الدار أم امرأة، وما أحد خير منك.
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ مذکورہ مثالوں میں تخصیص کس طرح پیدا ہوئی؟ (۱۳)۔

سوال نمبر ۴: ومنها ما وقع للتثنية علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه نحو مرت به فإذا له
صوت صوت حمار وصراخ صراخ النكلى. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ «منہا» کی ضمیر کا مرجع متعین
کرتے ہوئے تشریح کریں (۱۲)۔ نیز بتائیں کہ مذکورہ دونوں مثالوں میں مفعول مطلق کا فعل محذوف کیا ہے؟ (۴)۔

سوال نمبر ۵: وترخيم المنادى جائر وفي غيره ضرورة، وهو حذف في آخره تخفيفاً وشرطه أن لا يكون
مضاً ولا مستغنياً ولا جملة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ ترخیم کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھ کر ترخیم کے جواز کی
شرطیں تحریر کریں (۱۱)۔ اور بتائیں کہ مضاف، مستغاث اور جملہ میں ترخیم کیوں صحیح نہیں ہے؟ (۶)۔

سوال نمبر ۶: المفعول له هو ما فعل لأجله فعل مذکور مثل ضربته تاديباً وقعدت عن الحرب جناً خلافاً
للزجاج فإنه عنده مصدر وشرط نصبه تقدير اللام.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ مطلب بوضاحت لکھیں (۹)۔ مصنف نے مفعول لہ کی دو مثالیں کیوں دیں؟
دونوں میں وجہ فرق تحریر کریں (۷)۔



نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۴ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ
بروز دوشنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ . أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ . يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ . أَلَيْدًا كُنَّا عِظَامًا نَجْوَرَةً . قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ . فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ . فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ .

آیات مبارکہ کا ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۳)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۵)۔ «قَالُوا تِلْكَ» سے آخر تک کی ترکیب کریں (۴)۔

سوال نمبر ۲: كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ . فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ . فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ . مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ . بِأَيْدِي سَفَرَةٍ . كِرَامٍ بَرَرَةٍ . قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ . مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ . مِنْ لُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ . ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرَهُ .

آیات مبارکہ کا ترجمہ اور واضح مفہوم تحریر کریں (۱۳)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کے بعد «کلا» سے «بررة» تک کی ترکیب کریں (۹)۔

سوال نمبر ۳: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ . وَالْقَوْمِ الْمَوْدُودِ . وَشَاحِدٍ مَّشْهُودٍ . قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ . النَّارِ خَالِدِينَ . أَلْوَدُودِ . إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ . وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ .

آیات کریمہ نقل کر کے ترجمہ اور مفہوم تحریر کیجئے (۱۲)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کیجئے (۵)۔ نیز بتائیے کہ «شاهد و مشہود» سے کیا مراد ہے؟ اور «أصحاب الأخدود» کون ہیں؟ (۵)

سوال نمبر ۴: وَسُوءَ يَوْمٍ مَّيِّدٍ نَّاعِمَةٍ . لِسَعْيِهَا رَاضِيَةً . فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ . لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً . فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ . فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ . وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ . وَنَمَارِقُ مَصْفُوعَةٌ . وَزَوَّارِيُّ مَهِينَةٌ .

آیات مبارکہ نقل کر کے ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۵: وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى . وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى . وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى . إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى . فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى . وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى . فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى . وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى . وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى . فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى .

آیات مبارکہ کا ترجمہ اور مطلب واضح طور پر لکھئے (۱۸)۔ نیز بتائیے کہ «یسری» اور «عسری» سے کیا مراد ہے؟ (۳)

سوال نمبر ۶: لَإِيْلَافٍ قَرِينَةٍ . إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ . فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ . الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ .

سورۃ شریف کا ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۷)۔ پھر پوری سورۃ کی ترکیب قلمبند کیجئے (۵)



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۹ / ربیع الاول / ۱۴۴۳ھ
بروز یکشنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱ : «وہو معرب ومبني ، فالمعرب المركب الذي لم يشبه مبني الأصل ، وحكمه ان يختلف آخره باختلاف العوامل لفظا أو تقديرًا»

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ «مركب» اور «مبني الاصل» سے کیا مراد ہے؟ اور مشابہ نہ ہونے کا کیا مفہوم ہے؟ نیز «لفظا أو تقديرًا» کے منصوب ہونے کی وجہ بتا کر مثالوں سے واضح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : خالف سيبويه الأخفش في مثل أجر عُلما إذا نكر اعتبارا للصفة الأصلية بعد التنكير ، ولا يلزمه باب حاتم لما يلزم من اعتبار المتضادين في حكم واحد .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «مثل أجر» اور «باب حاتم» کی مراد واضح کرتے ہوئے عبارت کی ایسی تشریح کیجئے کہ اخفش و سيبويه کے اختلاف کے ساتھ اصل ضابطہ بھی واضح ہو جائے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : وإذا تضمن الخبر المفرد ما له صدر الكلام مثل ابن زيد ، أو كان مصححا له مثل في الدار رجل أو متعلقه ضمير في المبتدأ مثل على التمرة مثلها زيدا ، أو كان خبرا عن أن مثل عندي أنك قائم وجب تقديمه .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ عبارت میں ذکر کردہ چاروں صورتوں کو نمبر وار لکھئے ، اور بتائیے کہ ان صورتوں میں خبر کو مبتدأ سے پہلے لانا کیوں ضروری ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر ۴ : ولك في مثل يا تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء التكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلاما ، وباللهاء وقفا .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ «مثل يا تيم عدي» سے کیا مراد ہے؟ نیز اس میں ضم اور نصب دونوں کیوں جائز ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۵ : الثالث ما أضمير عاملة على شريطة التفسير ، وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه مشغول عنه بضميره أو متعلقه لو سُلط عليه هو أو مناسبه لنصبه مثل زيدا ضربته وزيدا مررت به وزيدا ضربت غلامه وزيدا حبست عليه ينصب بفعل مضمر يفسره ما بعده .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے ہر مثال کے فعل مضمر کو متعین کیجئے۔ (۱۸)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۳ھ
بروزہ شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا . فَذُقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا . إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَقَارًا . حَذَائِقَ وَأَعْنَابًا . وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا . وَكَأْسًا دِهَاقًا . لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا . جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا .

آیات مبارکہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق اور وجوہ اعراب تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: وَالْجِبَالُ أَرْسَاهَا . مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَعْمَالِكُمْ . فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى . يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى . وَبُورَّتِ الْجَنَّةِ لَمَنْ يَرَى . فَأَمَّا مَنْ طَغَى . وَآثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا . فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى . وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَهَبَّ النُّفْسَ غِنَى الْهَوَى . فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۳)۔ شروع کی دو آیتوں کی نحوی ترکیب کریں (۷)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق

کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْيَتِيمَ . وَلَا يَحَاضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ . وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَجْمَلًا لَمَّا وَتَحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا . كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا . وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا . وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَلَىٰ لَهُ الذِّكْرَى .

آیات کریمہ کا ترجمہ اور مفہوم تحریر کیجئے (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكَفٍّ . أَنْ رَأَىٰ اسْتَعْصَى . إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَى . أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ . عَبْدًا إِذَا صَلَّى . أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى . أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى . أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى . أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى .

آیات شریفہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ شان نزول لکھ کر پہلی دو آیتوں کی ترکیب کریں (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی

صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا . فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا . فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا . فَأَنْوُنَ بِهِ لَقَعًا . فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا . إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ . وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ . وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ . أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ . وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ . إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ .

سورت مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۵)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھیں (۱۵)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۰ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱ : التقدير فيما تعذر كعصا و غلامي مطلقا ، أو استنقل كقاض زفعا وجرا ولحو مسلمي رفعا ، واللفظي فيما عداه .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے خط کشیدہ کلمات کی مراد واضح کیجئے (۱۰)۔ اعراب تقدیری و لفظی کے مواقع کو ترتیب وار لکھتے ہوئے اعراب لفظی کے متعذریا ثقیل ہونے کی وجہ بھی لکھئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : وإذا انتفى الاعراب فيهما لفظا والقرينة أو كان مضمرًا متصلا، أو وقع مفعوله بعد إلا، أو معناها وجب تقديمه ، وإذا اتصل به ضمير مفعول أو وقع بعد إلا أو معناها أو اتصل به مفعوله وهو غير متصل وجب تأخيره .

اعراب لگا کر ضمیروں کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ فاعل کی تقدیم و تاخیر کے وجوب کے سلسلہ میں مذکورہ ضابطوں کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ۳ : فتمنه المفعول المطلق، وهو اسم ما فعله فاعل فعل مذكور وقد يكون للتأكيد والنوع والعدد، فالأول لا يشئ ولا يجمع بخلاف آخره .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ مفعول مطلق کی تعریف اور اس کی قسمیں بوضاحت لکھ کر بتائیے کہ کس مفعول مطلق کی جمع و تشنیع آتی ہے اور کس کی نہیں آتی؟ (۱۵)

سوال نمبر ۴ : والخليل في المعطوف يختار الرفع ، وأبو عمرو النصب ، وأبو العباس إن كان كالحسن فكالخليل ، وإلا فكأبي عمرو .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے «المعطوف» اور «كالحسن» کی مراد واضح کیجئے (۱۰)۔ نیز منادی بنی کے تابع معطوف کے حکم میں مذکورہ تینوں اماموں کا مذہب واضح کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : ومنها ما وقع تفصيلا لأثر مضمون جملة متقدمة مثل ﴿فشدوا الوثاق فإما منا بعد وإما فداء﴾ . «منها» کی ضمیر کا مرجع ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۸)۔ مذکورہ ضابطہ کی مکمل وضاحت کرتے ہوئے مثال کو مثال لہ پر منطبق کیجئے (۱۵)۔ نیز ایت کریمہ کی ترکیب کیجئے (۷)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۲ / ربیع الاول / ۱۴۳۲ھ
بروز و شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: اِنْ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا . يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا . وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا . وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا . اِنْ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا .
آیات مبارکہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں، نیز بتائیں کہ »افواج« سے کیا مراد ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا . فِيمَ أَنتَ مِنْ ذِكْرَاهَا . إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا . إِنَّمَا أَنتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا . كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَوَافٍ إِلَّا عَشِيَّةً أَوِ صَبَاحًا .
آیات مبارکہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰) اور آخری آیت کی نحوی ترکیب کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ . وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ . وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ . قُلْ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ . النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ . إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ . وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ .
آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ نیزہ شاهد اور مشہود کی مراد بتا کر اصحاب اخدود کا مختصر واقعہ سپرد قلم کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ . وَمَا أَفْرَأَكَ مَا الْعَقَبَةُ . فَكَ رَقَبَةً . أَوْ إِطْعَامٌ لِّیْ يَوْمَ ذِي مَسْقَةِ . يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ . أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ . ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ .
آیات شریفہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۲) اور »وما افراک« سے »متربة« تک کی ترکیب نحوی لکھیں اور بتائیں کہ »ثم کان إلخ« کا عطف کس پر ہے؟ (۸)

سوال نمبر ۵: وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَلْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَیْعٍ . تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ . وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جِبَاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ . وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ .
آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۲)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق لکھ کر بتائیں کہ »تبصرة« اور »ذکرى« ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۱۸)



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۶ / ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ
بروز سہ شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : عَسَ وَكَوْلَى . أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى . وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكَّى . أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى . أَمَّا مَنْ اسْتَفْتَى فَأَلَتْ لَهُ تَصَدَّى . وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَكَّى .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ مذکورہ آیات میں جس واقعہ کی طرف اشارہ ہے مختصراً تحریر کریں (۱۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ . وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ . كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْيَتِيمَ . وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ .

آیات مذکورہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ «اکرم» اور «أهان» کے تون کے مکور ہونے کی وجہ نیز «رزقہ» کے منصوب ہونے کی وجہ لکھیں (۵)۔

سوال نمبر ۳ : وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا . فَالْمُورِيَّاتِ قَدْحًا . فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا . فَأَثَرُنَ بِهِ كَقَعًا . فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا . إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ . وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ . وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ .

آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۳)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ اور آخری دو آیتوں کی ترکیب کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۴ : وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ . يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ . إِنَّا لَنَحْنُ الْخَبِيرُ وَكَمِيتٌ وَآلَيْنَا الْمَصِيرُ . يَوْمَ نَشَقُّقُ الْأَرْضَ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ .

آیات شریفہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۴)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ اور آخری آیت کی ترکیب محوی لکھیں (۶)۔

سوال نمبر ۵ : وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَهِي لَكُمْ مِنْهُ لَدِيرٌ مُبِينٌ . كَذَٰلِكَ مَا أَنَّى الدِّينَ مِنَ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ . أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ «تواصوا» اور «طاغون» کا بارہ اور تعلیل لکھیں، نیز «انہی الذین» الخ میں «انہی» کا فاعل متعین کریں اور «ساحر» کے مرفوع ہونے کی وجہ لکھیں (۱۵)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۳ / ربیع الاول / ۱۴۳۵ھ
بروز شنبہ

کافیہ

- سوال نمبر ۱ : الوصف شرطه أن يكون في الأصل فلا تضره الغلبة ، فلذلك صرف أربع في مرتب بسوة أربع وامتنع أسود وأرقم للحية وأدهم للقيد .
- سوال نمبر ۲ : فالابتداء هو الاسم المجرد عن العوامل اللفظية مسنداً إليه أو الصفة الواقعة بعد حرف النفي أو ألف الاستفهام رافعة لظاهر ، مثل : زيد قائم ، وما قائم الزيدان ، وأقائم الزيدان .
- سوال نمبر ۳ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۴ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۵ : ويختار النصب بالعطف على جملة فعلية للتناسب وبعد حرف النفي والاستفهام وإذا الشرطية .
- سوال نمبر ۶ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۷ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۸ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۹ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۱۰ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۱۱ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۱۲ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۱۳ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۱۴ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۱۵ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۱۶ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۱۷ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۱۸ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .
- سوال نمبر ۱۹ : ولك في مثل يا تيم تيم عدي الضم والنصب ، والمضاف إلى ياء المتكلم يجوز فيه يا غلامي ويا غلامي ويا غلام ويا غلاماً وبالهاء وقفاً .
- سوال نمبر ۲۰ : ومنها ما وقع للتشبيه علاجاً بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه وصاحبه ، نحو : مرتت به فإذا له صوت صوت حمار وصراخ صراخ الثكلى .



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



یکم ربیع الثانی / ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں: (۳۰)

اے لوگو! تمہارا پروردگار ایک ہے، جس نے تم سب کو مٹی سے پیدا کیا، خبردار! کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کی وجہ سے۔ اسلام تمام انسانوں میں حقیقی مساوات کا اعلان کرتا ہے۔ تکبر آدمی کو بلندی کے بجائے پستی کی طرف لے جاتا ہے۔ عقل مند طالب علم وہ ہے جو چھٹی کے ایام کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ آنکھ ایک قیمتی موتی ہے جو مال سے خریدی نہیں جاسکتا، اس لیے اس کی حفاظت کرو۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق لکھیں: (۳۰)

أعد حامد ملبسه الجديدة التي خاطها الخياط الماهر وخرج من منزله حاملاً حقيته وكتبه، وذهب إلى المدرسة ماشياً على قدميه وعلى وجهه آثار السرور والنشاط، ولما صلصل جرس المدرسة وقف حامد مع التلاميذ وأصدقائه في صف من الصفوف وشكر الله عز وجل.

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دس سطروں کا عربی میں مضمون لکھیں (۳۰)

(۱) الشرطي . (۲) الأبلج . (۳) الجهات الأصلية .

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کو عربی جملوں میں استعمال کریں، اور ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

الأستاذ ، التلميذ ، الأصدقاء ، المدرسة ، دار العلوم ديوبند ، البترول ، الدجاجة الحمراء ، الرصيف ، الحامي .

سوال نمبر ۵:

- دو جملے ایسے لکھئے جن میں خبر جملہ فعلیہ ہو۔
- دو جملے ایسے لکھئے جن میں مبتدأ، اسم موصول مع صلہ ہو۔
- دو جملے ایسے لکھئے جن میں مبتدأ، اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مجموعہ ہو۔
- دو جملے ایسے لکھئے جن میں شبہ مضاف کا استعمال کیا گیا ہو۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۲۶ / ربیع الاول / ۱۴۳۶ھ

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں: (۳۰)
ٹریفک پولیس کا مقصد اعلیٰ مگر اس کا کام بہت مشکل ہے، ٹریفک پولیس نہایت مستعد اور چوکس ہوتی ہے، اپنے فرض منصبی کی ادائیگی سے ذرا بھی غافل نہیں ہوتی ہے، اس کے ہاتھ میں ایک سیٹی ہوتی ہے، جب پولیس والا ٹریفک کو گزرنے کی اجازت دیتا ہے تو سیٹی بجاتا ہے اور ہاتھ سے اشارہ بھی کرتا ہے تاکہ گزرنے والے گزر سکیں۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں (۲۰)، اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرٹی تحقیق کریں: (۱۰)

صَفَرُ الْحَكَمِ وَبَدَأَتِ الْمُبَارَاةُ، بَدَأَ الْفَرِيقُ الْأَوَّلُ الْهَجُومَ، وَتَنَاقَلَ الْكُرَةُ بِسُرْعَةٍ وَأَفَلَتِ الْمُهَاجِمُونَ مِنَ الظَّهِيرِ وَأَحْرَزَ الْجَنَاحُ الْأَيْمَنُ هَدَفًا، تَحَمَّسَ الْفَرِيقُ الثَّانِي وَهَاجَمَ بِشِدَّةٍ وَلَكِنَّ الْفَرِيقَ الْأَوَّلَ أَحْرَزَ هَدَفًا آخَرَ، وَانْتَهَى الشُّوْطُ الْأَوَّلُ.

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دس سطروں کا عربی میں مضمون لکھیں (۳۰)
(۱) النصائح (۲) السوق (۳) العين

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل سوالوں کا عربی میں جواب دیجئے (۱۸)۔ پھر سوال اور جواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے (۱۲)۔
کیف النحلة؟ ماذا تفعل النحلة بالحمة؟ بأي شيء تدافع النحلة عن نفسها؟ ماذا قال الطفل للنحلة؟
ماذا أجابت النحلة للطفل؟ من أين يأتي العسل؟

سوال نمبر ۵: حسب ذیل ہدایت کے مطابق لہنی طرف سے جملے بنائیے اور اعراب کے ساتھ لکھئے: (۳۰)

- (الف) دو فعلیہ جملے ایسے لکھئے جن میں فعل، ماضی ہو نہ کر و مؤنث۔
- (ب) دو فعلیہ جملے ایسے لکھئے جن میں فعل، مضارع ہو نہ کر و مؤنث۔
- (ج) دو فعلیہ جملے ایسے لکھئے جن میں فعل، مضارع منصوب ہو نہ کر و مؤنث۔
- (د) دو فعلیہ جملے ایسے لکھئے جن میں فعل امر حاضر کا استعمال ہو نہ کر و مؤنث۔
- (ه) دو فعلیہ جملے ایسے لکھئے جن میں فعل نہی کا استعمال ہو نہ کر و مؤنث۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۹ / ربیع الاول / ۱۴۳۶ھ
بروز یکشنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱: فالعرب المركب الذي لم يشبه مبني الأصل ، وحكمه ان يختلف آخره باختلاف العوامل لفظا أو تقدیرا . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اسم مغرب اور مبنی الاصل کی تعریف کیجئے، عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «لفظا» اور «تقدیرا» کے منصوب ہونے کی وجہ بتائیے، پھر دونوں کی مثال کے ذریعہ وضاحت کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۲: الألف والنون إن كانتا في اسم فشرطه العلمية كعمران ، أو صفة فانتشاء فعلانة ، وقيل: وجود فعلي ، ومن ثم اختلف في رحمان دون سكران وللدنان .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «الف ونون زائدتان» کی تعریف لکھ کر بتائیے کہ یہ منع صرف کا سبب کن شرطوں کے ساتھ ہے؟ (۱۰)۔ اسم ذات اور اسم صفت کی تعریف کر کے «رحمان» میں اختلاف اور «سكران وندمان» میں عدم اختلاف کی وجہ بوضاحت تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳: ووجوبا في ما التزم في موضعه غيره، مثل: لولا زيد لكان كذا، ومثل: ضربني زيدا قائما، وكل رجل وضعته، ولعمرك لأفعلن كذا .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اس عبارت میں مصنف نے بطور وجوب خبر کے حذف کرنے کے مواقع بیان کیے ہیں، آپ ان مواقع کو مع امثلہ تفصیل سے تحریر کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴: وهو في حكم الثابت على الأكثر فيقال: يا حار، ويا ثور، ويا كرو، وقد يجعل اسما برأسه، فيقال: يا حار، ويا ثور، ويا كرا .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «هو» ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت میں مذکور قاعدہ کو مثالوں سے واضح کریں، اور «اسماء» کے منصوب ہونے کی وجہ بتائیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵: الرابع التحذير، وهو معمول بتقدير اتق تحذيرا مما بعده، أو ذكر المحذر منه مكررا، مثل: إياك والأسد، وإياك وأن تحذف، والطريق الطريق .

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ یہ کس حکم کی چوتھی صورت بیان کی جا رہی ہے؟ (۱۰)۔ تحذیر کی مصنف نے دو تعریفیں کی ہیں، آپ دونوں کو الگ الگ مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۶ھ

بروز سہ شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا . وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا . وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا . وَجَعَلْنَا لَكُمْ مَسَاكِنًا . وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا . وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا . وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے 'لباسا، معاشا' اور 'سبعا شدادا' کے مراد کی معنی بتائیے (۱۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ . وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ . وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ . قُتِلَ اَصْحَابُ الْاَشْدُوْدِ . النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ . اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ . وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ .

آیات مذکورہ کا ترجمہ کریں (۱۲)۔ اصحابِ اشدود کا مختصر واقعہ تحریر کریں (۱۰)۔ 'قتل' سے لے کر 'قعود' تک کی نحوی ترکیب کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳: وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَىٰ . مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ . وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰٓئِ . وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى . اَلَمْ يَجْعَلْكَ يَتِيْمًا فَاْوٰى . وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى .

آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۳)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ اور ابتدائی تینوں آیتوں کی ترکیب کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۴: اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيلِ . اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ . وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيلَ . ثَرَمَهُمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ . فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوْلٍ .

آیات شریفہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ اصحابِ فیل کا واقعہ مختصراً تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَاَصْحَابُ الرُّسِّ وَثَمُوْدُ . وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوطَ . وَاَصْحَابُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدُ . اَفَعَيَّنَا بِالْاَوَّلِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ .

آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ اصحابِ الرس اور اَصْحَابِ الْاَيْكَةِ سے کون لوگ مراد ہیں؟ (۵)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۱ / ربیع الاول ۱۴۳۷ھ
بروز شنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱ : وأنواعه رفع ونصب وجر، فالرفع علم الفاعلية والنصب علم المفعولية، والجر علم الإضافة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ وأنواعه کی ضمیر کا مرجع متعین کرنے کے بعد رفع، نصب اور جر کی تعریف لکھئے (۱۲)۔ پھر فاعل، مفعول اور اضافت کی علامات تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲ : التركيب : شرطه العلمية وأن لا يكون بإضافة ولا إسناد مثل بعليك. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ ترکیب کی تعریف کیجئے اور مرکب کے غیر منصرف ہونے کی شرطیں بیان کیجئے (۱۳)۔ نیز ان شرطوں کے ضروری ہونے کی وجہ لکھتے ہوئے بتائیے کہ: «عبد الله» اور «بخت نصر» بحالت علیست منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ (۸)

سوال نمبر ۳ : مفعول ما لم يسم فاعله : كل مفعول حذف فاعله وأقيم هو مقامه، وشرطه أن تغير صيغة الفعل إلى فعل أو يفعل، ولا يقع المفعول الثاني من باب علمت، والثالث من باب أعلمت، والمفعول له والمفعول معه كذلك.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «باب علمت» اور «باب أعلمت» کی مراد بتاتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۵)۔ اور بتائیے کہ «كل مفعول حذف فاعله» میں مفعول سے مراد کوئی ایک مفعول ہے یا پانچوں مفعول مراد ہیں؟ (۵)۔ سوال نمبر ۴ : وقد يحذف المبتدأ لقيام قرينة جوازا كقول المستهل : الهلال والله، والخبر بجوازا مثل : خرجت فابذا السبع.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ قرینہ کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۵)۔ مبتدأ اور خبر کے جوازی طور پر حذف کیے جانے کے مواقع بوضاحت و معاشلہ تحریر کریں، نیز مذکورہ مثالوں میں قرینہ کیا ہے؟ وضاحت کریں۔ (۱۵) سوال نمبر ۵ : ويجوز حذف حرف النداء إلا مع اسم الجنس والإشارة والمستغاث والمندوب نحو يوسف أعرج عن هذا، وأينما الرجل، وشد أصبح ليل، والفند مخنوق، وأطرق كرا. عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اسم جنس، اشارہ، مستغاث اور مندوب کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۱۵)۔ نیز ان مقامات کی معاشلہ وضاحت کریں جہاں حرف نداء کا حذف جائز نہیں ہے۔ (۵)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۳ / ربیع الاول / ۱۴۳۷ھ
بروز ووشنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا . حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا . وَكَوَاعِبَ أَزْرَابًا . وَكَاسَا دِهَاقًا . لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا . جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا . رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا .
آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے اور ماقبل سے ربط بیان کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ سے دِهَاق کا کی عوی ترکیب کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۲ : عَبَسَ وَتَوَلَّى . اَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى . وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزْكَّى . أَوْ يَذْكُرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى . أَمَّا مَنْ اسْتَعْتَى . فَأَنُتَ لَهُ تَصَدَّى . وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزْكَّى . وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى . وَهُوَ يَخْشَى . فَأَلَمَتْ عَنْهُ غُلَّتْهُ .
آیات مذکورہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ شان نزول لکھئے ہوئے مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ . وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ . إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ . وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ . إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا . وَأَكِيدُ كَيْدًا . فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ أَهْلُهَا .
آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے (۸)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے نیز د کیدا اور درویدا کے منصوب ہونے کی وجہ بتائیے۔ (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ . حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ . كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ . كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ . لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ . ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ . ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ .
آیات شریفہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ یقین اور عین الیقین کے معنی بیان کرتے ہوئے آیات کا مطلب تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : لِأَيَّالَافٍ قُرْبَشٍ . لِأَيَّالَافٍ رِحْلَةِ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ . فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ . الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ .
آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ پوری سورہ کی عوی ترکیب کریں (۵)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۸ / ربیع الاول / ۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں: (۳۰)
موجودہ زمانے میں پٹرول کی بڑی اہمیت ہے۔ پٹرول ایک نفع بخش ایجنٹ ہے۔ اس کے ذریعہ ہوائی جہاز فضا میں اڑتے ہیں اور موٹر میں زمین پر دوڑتی ہیں۔ اور صنعت و زراعت کی مشینیں اس کے ذریعہ چلتی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے پٹرول مشینوں کی جان ہے اور قوموں کے جسموں میں دوڑنے والا خون ہے۔ جس ملک میں پٹرول زیادہ ہے وہ مالدار اور طاقتور شمار کیا جاتا ہے۔ عربی عمالک پٹرول سے مالا مال ہیں۔ کاش وہ لوگ اس سے پورے طور پر فائدہ اٹھاتے۔
سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں: (۱۵)، اور خط کشیدہ الفاظ کی لٹوی صرفی تحقیق کریں: (۱۵)

الربيع أجمل: الفصول ، فترى الشمس فيه ساطعة ، والأشجار موزقة ، والأزهار مفتحة ،
والطيور مغردة على الأغصان ، تشرق الشمس في القرى وهي هادئة ، يشتملها السكون والندى على
الأوراق كأنه لؤلؤ منشور ، قطراته لامعة ، والغصون متمائلة ، ومنظر الحقول جميل ، والمفلاسون فرحون
بهذا الفصل

سوال نمبر ۳: عربی زبان کی اہمیت پر دس سطروں کا عربی میں مضمون لکھیں (۳۰)
سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں (۱۵)۔ اور تمام جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں (۱۵)۔
السيارات : طائرة . صفارة . سجاداة . دراجة نارية . مبراة . مظلة . المروحة . غرفة . تذكرة .
حفلة . محطة . عميلة .
سوال نمبر ۵: «النشاط المدرسي» کے موضوع پر عربی میں دس سوال و جواب لکھیں (۲۰) پھر ان کا اردو میں ترجمہ کریں: (۱۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۷ / ربیع الاول / ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

کافیہ

سوال نمبر ۱ : الإعراب ما اختلف آخره به ليدل على المعاني المعنوية عليه وأنواعه رفع ونصب وحجر، فالرفع علم الفاعلية والنصب علم المفعولية، والجرح علم الإضافة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اعراب کی اصطلاحی تعریف کریں اور «المعاني المعنوية» کا مفہوم لکھیں (۸)۔ «علم» کا کیا مطلب ہے؟ اعراب کی تینوں کی تعریف مع امثلہ واضح کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : الوصف شرطه أن يكون في الأصل فلا تضره الغلبة فلذلك صرف أربع في موزن بنسوة أربع وامتنع أسود وأرقم للحية وأدهم للقيد وضعف منع أفعى للحية وأجدل للصقر وأخيل للطائر.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وصف کی تعریف کریں پھر اس کے سبب منع صرف ہونے کی شرط لکھیں اور غلبہ کا مفہوم واضح کریں (۱۰)۔ «أسود ، أرقم ، أدهم» کے غیر منصرف ہونے کی وجہ لکھیں اور «أفعى ، أجدل اور أخيل» کے غیر منصرف ہونے کے ضعف کو دلیل سے سمجھائیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : المفعول به ما وقع عليه فعل الفاعل نحو ضربت زيدا وقد يتقدم على الفعل نحو زيدا ضربت وقد يحذف الفعل لقيام قرينة جوازا كقولك زيدا لمن قال من أضرب ؟

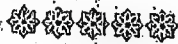
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مفعول بہ کی تعریف مع مثال لکھیں، مفعول بہ کے فعل پر مقدم ہونے اور اس کے فعل کے حذف ہونے کی مذکورہ صورت کی وضاحت کریں (۱۵)۔ نیز فعل کے وجوباً حذف ہونے کی کوئی ایک صورت مع مثال تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر ۴ : الثالث ما أضمر عامله على شريطة التفسير وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه مشغول عنه بضميره أو متعلقه لو سلب عليه هو أو مناسبه لنصبه مثل زيدا ضربته وزيدا حبست عليه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب تحریر کریں (۱۲)۔ دونوں مثالوں کی ترکیب کرتے ہوئے ان میں مفسر اور تفسیر کو واضح کریں (۸)۔

سوال نمبر ۵ : المفعول فيه هو ما فعل فيه فعل مذكور من زمان أو مكان وشرط نصبه تقدير في وظروف الزمان كالها تقبل ذلك وظروف المكان إن كان مبهما قبل ذلك وإلا فلا.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مفعول فیہ کی تعریف اور اس کی قسموں کو مع مثال بیان کریں (۱۰)۔ دونوں «ذلك» کا اشاریہ متعین کر کے مثالوں کے ساتھ عبارت کی تشریح کریں (۱۰)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۹ / رجب الاول / ۱۴۳۸ھ
بروز دوشنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَجَّاتِ أَلْفَا ، إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ، يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ، وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ، وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ «وَجَّاتِ أَلْفَا» کا عامل بتا کر «إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا» کی نحوی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: وَيَلْ لِلْمُطَفِّفِينَ ، الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ، وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ، أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ، لِيَوْمٍ عَظِيمٍ .

آیات مذکورہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ «إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ» کی ترکیب نحوی کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ، وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ، وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ، لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ، أَيْحَسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ بلد سے کون سا شہر مراد ہے؟ متعین کیجئے نیز آیت میں قسم اور جواب قسم کو وضاحت سے تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: قَبْتُ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَكَبْ ، مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ، سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ، وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ، فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ .

آیات شریفہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ شان نزول بتائیں (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ سوال نمبر ۵: وَكَرَّرْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَالْبَنَاتُ بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ، وَالنَّخْلُ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ، رِزْقًا لِلْعِبَادِ . وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا .

آیات کریمہ کا سلیس ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۲)۔ اور بتائیں کہ «جَنَّاتٍ ، النَّخْلُ ، بَاسِقَاتٍ ، رِزْقًا» ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۸)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۳ / ربیع الاول / ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱ : مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں (۱۵)، اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کریں : (۱۵)

خرجت فلاحاً إلى السوق ، ومعها زوجها ، وضع الزوج على حماره إردبا من القمح ، وحملت الزوجة على رأسها كتلتين ذرة ، وقدحاً أرزاً ، وأمسكت بيدها زوجها من الدجاج .

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں : (۳۰)
فوج سرحدوں پر بیمہ زن ہوتی ہے۔ سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ حملہ آوروں کا تعاقب کرتی ہے۔ کسی قسم کی لاپرواہی کے بغیر ملک کی آزادی و خود مختاری کا تحفظ کرتی ہے۔ امن و امان کے دنوں میں تعمیری سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہے۔ کھیتوں کو درپیش آفتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ حادثات میں متاثر ہونے والوں کو امداد فراہم کرتی ہے۔ فسادوں اور سرکشوں کو سزا دیتی ہے۔

سوال نمبر ۳ : پانچ ایسے جملے لکھیں جن میں حال مفرد ہو اور پانچ ایسے جملے لکھیں جن میں حال تشبیہ ہو (۳۰)۔

سوال نمبر ۴ : مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر کم از کم دس سطروں کا مضمون عربی میں لکھیں (۳۰)۔
النزهة ، الشرطي ، الألبج .

سوال نمبر ۵ : درج ذیل الفاظ لغوی کی و صر فی تحقیق کریں (۱۲)۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو اپنے جملوں میں استعمال کریں (۱۸)۔

تعرض على ، المحكمة ، الإضرابة ، المتهم ، المحامي ، استنطق ، موفق ، غادرا ، الجاني .



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۱۹ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

کافیہ

- سوال نمبر ۱: التقدير فيما تعلق، كعصا و غلامي مطلقا ، أو استقل كفاض رفعا و جزا، ونحو مسلمي : رفعا، واللفظي فيما عداه . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وضاحت کے ساتھ مطلب تحریر کریں اور بتائیں کہ «التقدير» کا کیا مطلب ہے؟ «عصا اور غلامی» سے کیا مراد ہے؟ «مطلقا» کی قید کا کیا فائدہ ہے؟ «فیما عداہ» کی ضمیر کا مرجع متعین کریں (۲۰)۔
- سوال نمبر ۲: وزن الفعل : شرطه: أن يختص به كشمير وضرب أو يكون في أوله زيادة كزيادة غيره قابل للتاء؛ ومن ثم امتنع أحمرو وانصرف يعمل . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ «وزن فعل» سے کیا مراد ہے؟ وزن فعل کی شرطوں کو لکھ کر مثال سے وضاحت کریں۔ «أحمرو» اور «يعمل» میں فرق کی وجہ لکھیں (۱۵)۔
- سوال نمبر ۳: فالمتأدا: هو الاسم المجرد عن العوامل اللفظية مسندا إليه؛ أو الصفة الواقعة بعد حرف النفي أو ألف الاستفهام، رافعة لظاهر، مثل: زيد قائم، وماقائم الزيدان، وأقائم الزيدان . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مبتدأ کی دونوں قسموں کی تعریف کریں، اور مطلب لکھتے ہوئے تینوں مثالوں کی وضاحت کریں (۲۰)۔
- سوال نمبر ۴: والثاني: المنادى وهو المطلوب إقباله بحرف نائب مناب أدعو لفظا أو تقديرا ، ويني على ما يرفع به إن كان مفردا معرفة ، نحو: يازيد و يارجل و يازيدان و يازيدون . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ منادی کی تعریف لکھیں «لفظا او تقديرا» کو مثالوں سے سمجھائیں، پھر بتائیں کہ مصنف نے چار مثالیں کیوں ذکر کی ہیں؟ (۲۰)۔
- سوال نمبر ۵: المفعول له: هو ما فعل لأجله فعل مذکور مثل: ضربته تأديبا ، وقعدت عن الحرب جينا، خلافا للزجاج ، فإنه عنده مصدر، و شرط نصبه تقدير اللام ، وإنما يجوز حذفها إذا كان فعلا لفاعل الفعل المعلن به ومقارنا له في الوجود . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے زجاج کے اختلاف کی وضاحت کریں، مفعول له کے منصوب ہونے کی شرط کو اچھی طرح سمجھائیں (۲۰)۔



نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز و شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ * عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ * الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ * كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ
مَنْ نَبَاٍ عَلٰى اَنْ
آلَمْ يَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا
مَنْ نَبَاٍ عَلٰى اَنْ
آيَاتِ مَبَارَكَةٍ كَالسَّيْلِ كَرِيْمٍ (۱۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ آلم یجعل الارض
میهاداً کی نحوی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ * وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ * وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ * وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
آیات مبارکہ کا سلیس ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۱۲)۔ «إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ» کی
ترکیب کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳: قِيلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ
شُعُودٌ
ترجمہ کر کے بتائیں کہ اصحاب الاخدود کون ہیں؟ پورا واقعہ بیان کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کے معنی بتائیں اور آخری آیت
کی ترکیب کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: الْقَارِعَةُ * مَا الْقَارِعَةُ * وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ * يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ * وَتَكُونُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ
آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں، اور بتائیں کہ «الْقَارِعَةُ» سے کیا مراد ہے؟ (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں اور
بتائیں کہ «كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ» ترکیب میں کیا واقعہ ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ * قَالَ لَا تَحْتَسِبُ مَا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ
بِالْوَعِيدِ * مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ
سلیس ترجمہ کر کے بتائیں کہ «قرین» سے کیا مراد ہے؟ (۲۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں



۲۶ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱ : مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کریں (۱۵)۔
"ماجد : الشرطة مهمتها عظيمة ، ووظيفتها شاقة ، فانها تنظم حركة المرور في الشوارع والميادين وتحافظ على الأمن في البلاد، وهذا شرطي من شرطة المرور استعداد الشرطي رجل نشيط متيقظ لا يغفل عن أداء مهمته، ومهمته كمهمة الخفير في القرية."

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں (۳۰)۔

"موسم بہار سب سے خوب صورت موسم ہے، سورج روشن ہوتا ہے، درخت پتے دار ہوتے ہیں، پھول کھلے ہوتے ہیں، پرندے شاخوں پر چہچہاتے ہیں، پتوں پر شبیم ہوتی ہے، شبیم کے قطرے چمک دار ہوتے ہیں، شاخیں جھومتی ہیں۔ ادھر کھیتوں کا منظر بھی حسین ہوتا ہے، کھیتی پک جاتی ہے، کٹائی کا موسم نزدیک ہوتا ہے، کاشت کار دن بھر محنت کرتے ہیں اور اس موسم کی آمد پر شادمان ہوتے ہیں۔"

سوال نمبر ۳ : مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیں اور پھر سوال و جواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کریں (۳۰)۔
ما هو الذهب الاسود ؟ - لماذا يقال للبترول الذهب الاسود ؟ - ماذا تعمل الشركات ؟ - باي شيء تدور الآلات وتسير البواخر ؟ - وباي شيء تغني الدول ؟ - اين يوجد البترول ؟ - في كل مكان تخفر الآبار ؟ - باي شيء تنفق الشركات اموالا كثيرة ؟

سوال نمبر ۴ : مندرجہ ذیل عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون لکھئے جو کم از کم دس سطروں پر مشتمل ہو (۳۰)۔
۱- حضارة العرب ، ۲- الجيش ، ۳- النحلة ، ۴- الشعير

سوال نمبر ۵ : مندرجہ ذیل الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کریں (۱۰)۔ پھر ان کو اپنے جملوں میں استعمال کریں (۱۵)۔ پھر ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں (۵)۔

ألم ، دافع عن ، فكر في كذا ، بدون شغل ، القوات ، اتخذ المثال ، حجة ، شوكة ، النحلة ، الجلو

